سوال

(174) مندرجہ بالاتین صورتوں میں کون سی صورت جائز ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ بالاتین صورتوں میں کون سی صورت جائز ہے۔؟

پریزیڈنٹ فنڈ کا مسئلہ

لازمی نہیں بلکہ خواہزمند ملازمین کی تنخواہ میں سے سوا پچھ فیصد کٹوتی کی جات ہے پھر اتنی ہی رقم کمپنی یا محکمہ اپنی طرف سے پنشن وغیرہ کے بدل میں جمع کرتا تہتا ہے چونکہ محکمہ ملازم کی اس مجموعی رقم کو اپنے تصرف میں رکھتا ہے مگر ملازم کو ملازمت کے اختتام پر اور دوران ملازمت میں بھی ہر سال اس کی رقوم کا گوشوارہ پش کیا جاتا ہے مثلا زید کو ایک سال پورا ہونے پر مندرجہ زیل گوشوارہ پش کیا گیا۔ زید کی تنخواہ میں سے پہلے سال 12 ماہ کی پریزینٹ فنڈ کٹوتی کی رقم 250 روپے محکمہ انے اپنی طرف سے پہلے سال 12 ماہ میں جو رقم زید کے فنڈ میں شامل کی 250 روپے ایک سال کا سود جو کل رقم پانچ وو روپے پر زید کو ملے گا 30 روپے

اس وقت کل رقم جو زید کو واجب الادا ہو چکی ہے 530 روپے۔

ایسا ہی گوشوارہ ہر سال ملتا ہے۔ مگر رقوم کی ادائیگی ملازمت کے اختتام پر ہی ہوتی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوسرے سوال میں زکر کردہ پہلی صورت ناجائز ہے۔ باقی دوسری اور تیسری صورت میں جمع کرنے ولاے نے سود سے انکار کیا ہے۔ لہذا یہ دونوں صورتیں جائز ہیں ان دونوں صورتوں میں سے بھی دوسری صورت تب جائز ہے کہ وہ آدمی روپے کی حفاظت کے معاملے میں مجبور ہو جائے او چوڑا کو کا خطرہ ہو ورنہ نہیں

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد14ص174

محدث فتویٰ